سوال

(521)قرض واپسی پرپیسے کی قیمت بڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«رَجُلٌ اَخَذَ مِن شَخصٍ آخَرَ رِیالاً قَرضًا اِذکَانَ قِیمَتُہُ رِیالٍ وَاحِدٍ عَشَرَ رُوبِیَاتٍ بِاکِستَانِیَّةٍ وَعِندَمَا یُوَدِّی ہٰذَا الْقَرضَ اِلَی الْمَاْخُوذِ مِنہُ۔ صَارَقِیمَتُہُ خَمسَ عَشرَةَ رُوبِیَّةً فَہَل یُوَدِّی اِلَیہِ عَشرَ رُوبِیَاتٍ اَوخَمسَ عَشرَةَ رُوبِیَّةً حَسَبَ اخْتِلَافِ الْقِیمَةِ وَالزَّمَنِ اُکْتُبُوا اِلَیَّ جَوَابًا عَاجِلاً»

''ایک آدمی دوسرے سے بطور قرض ایک ریال لیتا ہے جبکہ ریال کی قیمت دس روپے پاکستانی ہے اورجب قرض واپس کرتا ہے توریال کی قیمت پندرہ روپے ہے کیا وہ دس روپے واپس کرے گا یا پندرہ قیمت اوروقت کے اختلاف کے مطابق۔ میری طرف جلدی جواب لکھو''؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

«یَستَدعِی اتِّقَاءُ الشُّبہَاتِ، وَالْاِستِبرَاءُ لِلدِّینِ وَالْحُرُمَاتِ أَن یُوَدِّیَ مَا أَخَذَ أَمِن رِیالاً، وَیَأمَنَ خَبَالاً وَوَبَالاً»

''شبہات سے بچنے اوردین اورحرمات کوبچانے کا تقاضا ہے کہ وہ ریال ہی واپس کرے۔ اورشرمندگی اوروبال سے بچارہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص359